www.novelsclubb.com
قلب
ناولز کلب
ازقلم: فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

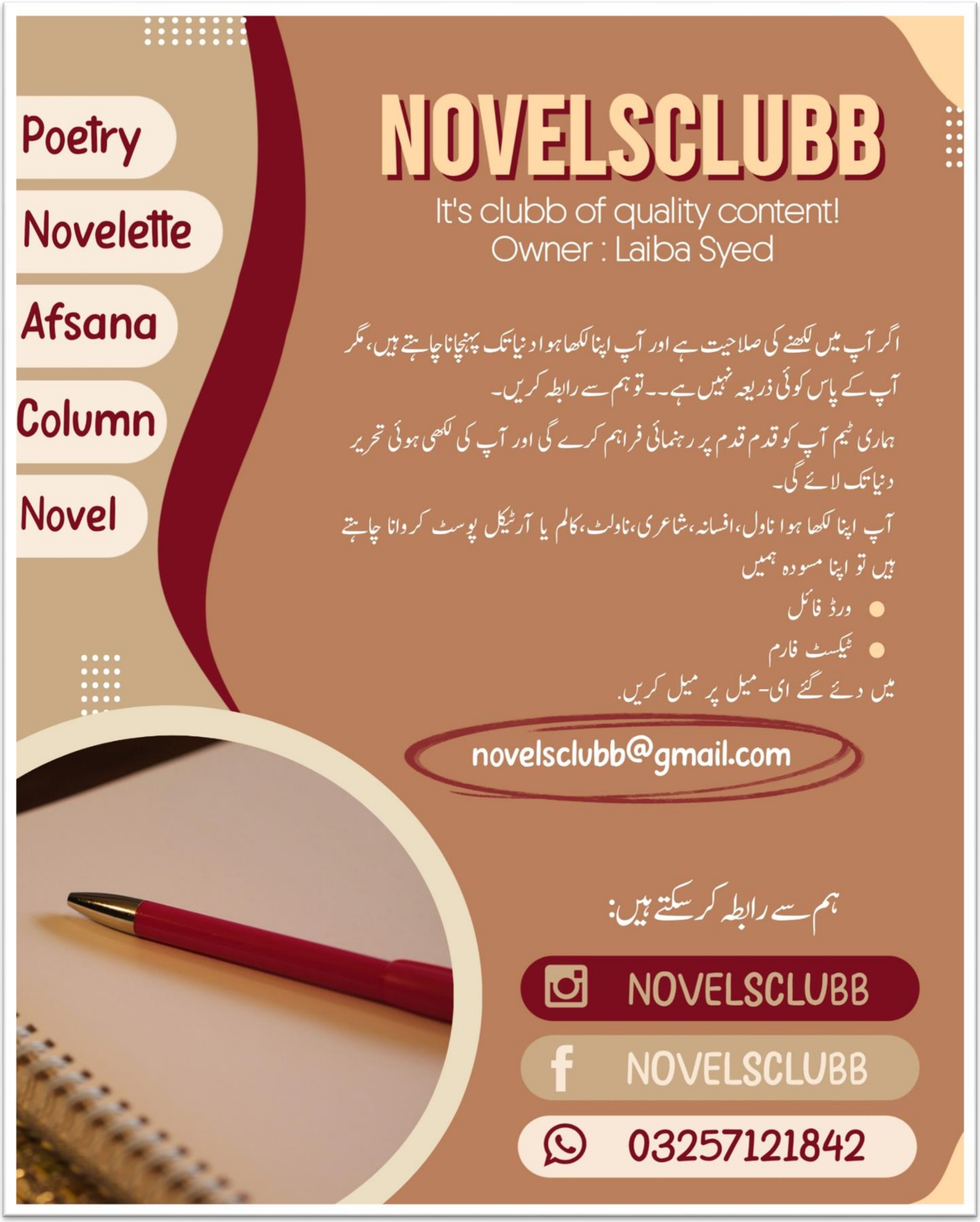
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

قلب

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باب دوم: قلب مجروح

(ٹوٹا ہوا دل)

زیان پاشا کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے اس کے دل کو مجروح کر دیا ہو۔

www.novelsclubb.com

"مسٹر زیان آپ کا ہارٹ فیل ہو گیا ہے۔ آپ کا ہارٹ لاسٹ سٹیج پر ہے۔ صرف 20 پرسنٹ باقی ہے۔ عام لفظوں میں آپ کے پاس صرف ایک مہینا ہے"

"کوئی تو علاج ہو گا ڈاکٹر اس کا" عثمان پاشا نے ڈاکٹر قیس سے پوچھا۔

"کوئی ٹریٹمنٹ نہیں ہے اس کا۔ بس ایک حل ہے۔ ہارٹ ٹرانسپلانٹ" ڈاکٹر قیس نے کہا۔

"اس کے لیے آپ کو ڈونر چاہیے"۔

ابھی ڈاکٹر کچھ اور بھی کہہ رہا تھا۔زیان خاموشی سے اٹھا اور دروازہ کھول کر باہر نکل آیا۔وہ چل رہا۔یہ نہیں معلوم تھا کس سمت جا رہا ہے

۔الفاظ ذہن میں گڈمڈا رہے تھے

۔بار بار ایک ہی لفظ ذہن میں گونج رہا تھا

" آپ کا ہارٹ فیل ہو گیا ہے "

"آپ کے پاس صرف ایک مہینا ہے "

۔اس کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

۔منظر دھندلا رہے تھے

۔کوئی اسے پیچھے ہٹنے کا کہہ رہا تھا

۔کوئی چیخ رہا تھا

۔اس کا سر گول گول گھوم رہا تھا

۔آپ کے پاس صرف ایک مہینا ہے"ڈاکٹر کہہ رہا تھا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔سب کچھ گھوم رہا

۔جب اچانک تیز ہارن کی آواز آئی

۔تو اسے اپنا سر پھٹتا ہوا محسوس ہوا

۔کوئی اسے کھینچتے ہوئے لے جا رہا تھا

۔اب وہ اسے سڑک کے کنارے لے آئے تھے

۔یہ کیا کر رہے تھے۔پاگل ہو گیا تم۔ابھی آکسیڈنٹ ہو جاتا" عثمان پاشا اس پر دھارے تھے "

۔تو اسے ہوش آیا

۔اپنے ارد گرد دیکھا تو خد کو سڑک پر پایا

۔بابا" گلا رندھ رہا تھا "

۔بابا میں مرنا نہیں چاہتا" زیان پاشا کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا "

بابا میں مر جاؤں گا۔نہیں بابا میں مرنا نہیں چاہتا" وہ رو رہا تھا۔عثمان پاشا سے اپنے جوان بیٹے "

۔کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے گلے سے لگا لیا۔

وہ ہچکیاں لیتے ہوئے رو رہا تھا۔

"بابا میں مر جاؤں گا"

نہیں

میں مرنا نہیں چاہتا" یہ الفاظ وہ بار بار دہرا رہا تھا۔ "

تم نہیں مرو گے۔ میں تمہیں مرنے نہیں دو گا" عثمان اسے تسلی دے رہے تھے یہ خود کو۔ وہ " بھی نہیں جانتے تھے۔ انہیں اپنا چہرہ بھی بھیگتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ منظر ہے بیگ مینشن کا۔ یہ وسیع و عریض عمارت باہر سے محل لگتا تھا۔ بلکل ایک کسر کے جیسا۔ عمارت کے ارد گرد وسیع گارڈن تھا۔ اتنا وسیع تھا کہ یہ لوگ اپنی زیادہ تر تقریبات یہی کرتے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جابجا ہر دیوار کے ساتھ گارڈز کھڑے تھے۔سیاہ پینٹ شرٹ میں سیاہ چشمہ لگائے وہ چاک وچوبند کھڑے تھے۔

عمارت کے پیچھلے حصے میں سویمنگ پول تھا۔جس کے قریب ہی کرسیاں پڑیں تھی۔میز کے اوپر چھاتا بنا تھا جو اتنا وسیع تھا کہ کرسی پر بیٹھے لوگ بھی اس کے سائے میں تھے۔

ایک کرسی پر علینہ بیگ اور دوسری پر داؤد بیگ بیٹھے تھے۔

علینہ بیگ داؤد بیگ کی بیوی۔نہایت خوبصورت عورت تھی۔ان کی ہر چال میں کشش موجود تھی۔

کہا جاتا تھا کہ بیگ خاندان شہر کا سب سے خوبصورت اور امیر خاندان ہے۔جس میں کوئی شک بھی نہ تھا۔

علینہ بیگ کے مزاج میں نرمی تھی۔وہ ایک رحم دل خاتون تھی۔ان کے لہجے میں ہر کسی کے لیے محبت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علینہ بیگ ان کی ڈریسنگ بہت باوقار ہوتی تھی۔اس وقت بھی وہ لان کا کڑھائی والا سوٹ پہنے بیٹھی تھی۔دوپٹہ سلیقے سے کندھے پر پن کیا گیا تھا۔اور گلے میں ایک لاکٹ موجود تھا جس پر اللہ لکھا تھا۔

"آپ کا انٹرویو تو بہت اچھا تھا"علینہ بیگ نے جوس کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا۔ایک ادا سے کہا۔

"ظاہر سی بات ہے میری بیٹی نے انٹرویو لیا تھا"داؤد بیگ جنہوں نے اس وقت شلوار قمیض پہنی تھی۔لیکن وہ بھی بیگ فیشن انڈسٹری کی مہنگی ترین شلوار قمیض تھی

زونیرا ابھی گھر آئی تھی اور اپنے والدین کے پاس آرہی تھی۔یہ ان کے گھر کا اصول تھا۔گھر آتے ہی والدین سے ملنا۔

زونیرا نے اس وقت بلیک جینس پر سرخ رنگ کا ٹوپ پہنا تھا۔

سیاہ بال جن کی اسٹیپس کٹنگ تھی۔سٹریٹنر کی مدد سے ڈیڈ سٹریٹ ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ میں واچ اور ڈائیمنڈ بریسلیٹ موجود تھا۔اور پیروں میں سرخ پینسل ہیلس۔بلاشبہ وہ اپنی عمر سے آدھی لگتی تھی۔اور اس میں بھی حقیقت تھی کہ یہ خوبصورتی قدرتی تھی۔

بچ آپ کے علاوہ اس نے آج تک اپنا کوئی ٹریٹمنٹ نہیں کروایا تھا۔

زونیرا بیگ ایک سچی اور ایماندار لڑکی تھی۔وہ لڑکی سچ کا ساتھ دینے کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔ایک بولڈ اور مضبوط عورت۔ تبھی تو وہ نیوز رپورٹر بنی تھی

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم ماما بابا" ان دونوں کے قریب آتے ہی اس نے کہا۔

تو دونوں نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

اس کے بعد وہ وہیں ایک کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گئی۔

"اور جانی کیسا رہا آج کا دن" علینہ بیگ نے اپنے خاص انداز سے پوچھا۔

وہ ہر کسی کو جانی ڈارلنگ کہہ کر پکارتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت ہیکٹک تھا۔میں تو تھک گئیں۔لیکن مزا بہت آیا۔آج میں نے ایک کرکٹر کا انٹرویو کیا "

"

۔ہاں میں نے آپ کا انٹرویو دیکھا" پیچھے سے آتے ہوئے سلطان نے کہا "

وہ بھی ابھی گھر آیا تھا۔وائٹ ڈریس شرٹ کے کف فولڈ کیے ہوئے۔بلیک پینٹ اور بلیک کوٹ

۔بازو پر لٹکائے۔وہ تھکا ہوا بھی بہت وجیہہ لگ رہا تھا

۔آگیا میرا ہینڈسم نوجوان" داؤد بیگ نے اس سے پیار سے کہا "

۔اب وہ چاروں ایک ساتھ بیٹھے تھے

ویسے تم کچھ زیادہ روڈ نہیں ہو رہی تھی اس کریکٹر کے ساتھ" سلطان نے زونیرا سے پوچھا۔ "

۔لہجہ میں شرارت واضح تھی۔وہ ایسے ہی اس کے انٹرویو سے نقص نکالتا تھا

" کیونہ ہوتی۔پتہ ہے ماما بابا وہ کرکٹر اپنی ڈگری کے بارے میں جھوٹ بول رہا تھا "

۔وہ کیو" علینہ پوچھا "

"ارے گاؤں کے سردار کا بیٹا تھا۔جالی ڈگری بنوائیں ہوئ تھی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر بھی بیٹا آپ کو ایسے لوگوں سے دشمنی نہیں لینی چاہیے۔یہ خطرناک ہوتے ہیں" داؤد نے "
۔فکر مندی سے کہا

۔وہی تو میں کہہ رہا ہوں تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا" سلطان نے بھی کہا "

میں زونیرا بیگ ہوں کسی سے نہیں ڈرتی۔اور اگر سچ بولنے سے میری جان بھی چلی جائے تو "
۔مجھے کوئی دکھ نہیں" ایک ادا سے کہا تھا اسنے

۔اللہ نا کرے۔اللہ نے زندگی دی ہے تو زندگی کی بات کرو" علینہ بیگ نے ڈر کے کہا "

www.novelsclubb.com

دانیال مسجد سے نماز پڑھ کر آیا تو سامنے ہی عزمت صاحبہ سبزی کاٹ رہی تھی اور اپنا ڈرامہ دیکھ
۔رہی تھی

۔تو وہ خاموشی سے روم میں چلا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ان تینوں بہن بھائیوں کا کمرہ تھا۔ وسیع اور کھلا۔اس میں فاصلے فاصلے پر تین سنگل بیڈ لگے تھے۔اور سامنے والی دیوار پر بڑی سی الماری بنی تھی۔ایسا لگتا تھا پوری دیوار پر ہی الماری بنی ہوئی ہے۔

الماری میں بھی حصے تھے۔جسے پینٹ کر کے الگ کیا گیا تھا۔

ارباز اس وقت ٹیوشن گیا تھا اور نیہا بیڈ پر الٹی لیٹی لیپ ٹاپ پے لگی تھی۔اس نے اس وقت بھی دانیال کی ٹی شرٹ اور ٹراوزر پہنا تھا۔اس کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر ہی دانیال سمجھ گیا تھا کہ وہ کسی کا سسٹم ہیک کر رہی ہے۔

دانیال بھی اسی کے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

" شرم نہیں آتی غیر قانونی کام کرتے ہوئے "

جس نے کی شرم کی اس کے پھوٹے کرم" نیہا نے سنجیدہ چہرے کے ساتھ ہی جواب دیا۔ "

ہائے کیسا کیسا زمانہ آگیا ہے۔لوگ کیسے غیر قانونی طریقے سے اپنا پوکٹ منی نکالتے ہیں" "

دانیال نے ایک اور طانہ مارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر تمہیں لگتا ہے کہ مجھے شرم آجائے گی اور یہ کام چھوڑ دو گی تو تم غلط ہو۔اور ویسے بھی میں کسی کا برا نہیں کر رہی۔بلکہ کسی کا بدلہ لے رہی ہوں"

"اور یقیناً اس کام میں یسریٰ برابر کی شریک ہو گی"دانیال نے پوچھا۔

"ظاہر سی بات ہے"ڈھٹائی سے جواب آیا۔

"ہائے لڑکیوں کیا بنے گا تم لوگوں کا"دانیال نے کہتے ہوئے۔نیہا کو تھوڑا پیچھے کر کے اس کے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔

"جو بھی بنے گا دانی تم سے اچھا ہی بنے گا"

"ویسے تمہاری بات ہوئی برہان اور یسریٰ سے۔کافی دن ہو گئے"

"اوہو میرا بھائی یسریٰ کو مس کر رہا ہے"اور نیہا فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی۔

دانیال تو گھبرا گیا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے"اس نے نظریں چرا لی۔

"بس کر دو دانی میں تمہاری تین منٹ بڑی بہن ہوں سب پتہ ہے مجھے"

"دو منٹ تیس سیکنڈ"دانیال نے تصیح کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک ہی بات ہے "

یار تم اسے پرپوز کر دو نہ "دروازے سے اندر آتے ہوئے ارباز نے۔وہ اس وقت ٹیوشن سے " آیا تھا۔کتابوں سے بھرا ہوا بیگ کندھوں پر ڈالے۔

تجھے تو میں بتاتا ہوں بہت تیز ہو گیا ہے "دانیال نے اسے کہا ".

سہی تو کہ رہا ہے "نیہا نے بھی اسکا ساتھ دیا "۔

اب ارباز سامنے والے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔اسے بہت شوق تھا بڑوں کی باتیں سننے کا۔

یار تم سمجھتی نہیں ہو۔مجھے نہیں لگتا یسریٰ مانے گی۔اور امی ابو بھی راضی نہیں ہو گے" "

دانیال نے جواز پیش کیا۔

www.novelsclubb.com

ارے آپ امی ابو کو چھوڑے۔یسریٰ آپی کو منائیں "ارباز نے کہا "۔

" یار دانی تم یسریٰ سے کہو تو سہی "

" لیکن "

بس کر دیں دانی بھائی "ارباز کا تو بس نہیں چل رہا تھا اس کی جگہ خد یسریٰ کو بتا دیں "۔

اچھا ٹھیک ہے "دانیال مانا "۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔تو نیہا نے خوشی سے دانیال کو گلے لگایا۔ارباز بھی ان پر چڑ گیا

۔وہ دونوں خوشی سے پاگل ہو رہے تھے

پھر سے لڑنے لگ گئے تم تینوں "عزمت صاحبہ نے غصہ سے کمرے میں آ کر کہا۔تو ان "
۔تینوں کو بریک لگی

۔کیا امی ہم پیار بھی کرتے ہیں تو آپ کو لگتا ہے ہم لڑ رہے ہیں" نیہا نے منہ بسور کے کہا "

لگتا ہے آپ ہمیں لڑوانا چاہتی ہیں" ارباز نے بھی کہا تو وہ حیرانی سے کمرے سے باہر آ گئی۔یہ "
۔تینوں بھی عجیب تھے۔وہ اپنا سر جھٹک کر کچن میں چلی گئی

۔اب وہ تینوں پھر سے ہنسنے لگ گئے تھے

www.novelsclubb.com

یسریٰ اپنے سٹڈی ٹیبل پر بیٹھی توجہ سے اپنے لیپ ٹاپ میں لگی تھی۔اس وقت اس نے پنک
۔پرنٹڈ شلوار قمیض پہنی تھی۔بال آدھے کیچر میں تھے اور آدھے جھول رہے تھے

۔ جھیل جیسی نیلی آنکھیں لیپ ٹاپ کی سکرین پر جمی تھی

انگلیاں تیزی سے ٹائپ کر رہی تھی۔ سامنے لگا نوٹس بورڈ جس پر جا بجا سٹِکی نوٹس، تصویریں،

۔ مختلف نقشے اور کاغذ بتا رہے تھی کہ یہ ایک ہیکر کا کمرہ ہے

۔ تبھی دروازہ کھلا اور جویریہ اندر آئ

" یسریٰ جلدی سے تیار ہو جاؤں ہم نے تمہارے ماموں کے گھر جانا ہے "

۔ کیوں ماما" لیپ ٹاپ سے نظر نہیں ہٹائی "

" زیان آگیا ہے "

"تو میں کیا کروں "

تمہیں پتہ ہے نہ کہ تم اپنے شوہر کے بارے میں بات کر رہی ہو" لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیاں "

۔ ساکت ہوئ

۔ صرف لمحے کے لیے

۔ اور پھر سے شروع ہو گئ

۔۔ آپ جائیں میں آتی ہوں" اس کے کہنے پر جویریہ کمرے سے چلی گئ "

www.novelsclubb.com

۔اب کمرے میں بلکل خاموشی تھی۔یسریٰ نے لیپ ٹاپ بند کر دیا اور کرسی سے ٹیک لگا لی

۔توآنکھوں کے کے سامنے ایک منظر لہرایا

پندرہ سالہ یسریٰ سرخ فراک پہنے بیٹھی تھی اور اس کے ساتھ اٹھارہ سالہ زیان سفید شلوار

۔قمیض میں بیٹھا تھا

مولوی صاحب نے دونوں بچوں سے باری باری رضامندی لی۔اور پھر سب نے دعا کے لیے

۔ہاتھ اٹھا لیے

www.novelsclubb.com

قریشی خاندان میں ہمیشہ خاندان کے اندر شادی ہوتی تھی۔براق قریشی کو کچھ خدشات تھے جن

۔کی بنا پر انہوں نے کم عمری میں ہی یسریٰ کا نکاح کروا دیا تھا

۔بچوں سے ان کی مرضی پوچھی گئی تھی

۔زیان اور یسریٰ بچپن سے دوست تھے اور ساتھ کھیلا کرتے تھے۔انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا

لیکن نکاح کے بعد یہ بات یسرٰی کے سکول میں پھیل گئی اور سب نے اسکا مزاق اڑانا شروع کر دیا۔

وہ مینٹلی ڈسٹرب ہو گئی۔تو براق قریشی نے اسے مشورہ دیا کہ سکول بدل لے اور جب تک پڑھائی مکمل نہیں ہوتی کسی کو نکاح کا نہ بتائیں۔

اور یسرٰی نے ایسا ہی کیا۔

آج تک اسنے اپنے کسی دوست یہاں تک کے نیہا اور دانیال کو بھی نہیں بتایا۔

برہان کو یہ بات پہلے سے معلوم تھی۔کیونکہ وہ زیان کا بچپن کا دوست تھا اور نکاح میں بھی شریک تھا۔

اور وہ یہ بات بھی جانتا تھا کہ یسرٰی یہ بات کسی کو نہیں بتاتی۔اسی لیے اس نے بھی کبھی کسی نہیں بتایا۔

اس سارے وقت میں پتہ نہیں کیوں لیکن زیان اور یسرٰی میں عجیب سا گیپ آگیا تھا۔وہ زیادہ بات نہیں کرتے تھے۔ایک دوسرے کو اوائیڈ کرتے تھے۔

بس سلام اور خدا حافظ ہی کرتے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسریٰ زیان سے محبت نہیں کرتی تھی لیکن پھر بھی اسے زیان قبول تھا۔وہ ہمیشہ سے اسکی وفادار تھی۔

وہ جانتی تھی کہ دانیال اسے پسند کرتا ہے۔لیکن وہ اس معاملے کو نظرانداز کرنے کی کوشش کرتی تھی۔کراچی میں شام ہو چکی تھی۔سورج غروب آفتاب کی طرف تیزی سے بڑھ رہا تھا۔

ایسے میں برہان عاصف نے پاشاہاؤس میں قدم رکھے۔

برہان اور زیان بچپن سے دوست تھے۔برہان کے والد عثمان پاشا کے بزنس پارٹنر تھے اور بہت اچھے دوست بھی۔اس وجہ سے بچپن سے ہی برہان زیان کے بہت قریب تھا۔

برہان زیان سے ملنے آیا تھا اور اس کا استقبال ایک بہت بڑی خبر نے کیا تھا۔

وہ زیان کے کمرے کی طرف گیا۔

دروازہ کھولا تو کمرہ اندھیرے میں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔وہ آگے بڑھا اور کمرے کی لائٹس اون کی۔وہ سامنے دیوار کے ساتھ لگا زمین پر بیٹھا تھا

۔خاموش

۔خلا میں دیکھتا ہوا

۔اس کی سنہری آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو گئی تھی۔اب وہ رو نہیں رہا تھا۔بس خاموش

لائیٹ آن ہونے کی وجہ سے اس نے اپنی آنکھوں پر ہاتھ کا چھجا بنا کر برہان کی طرف دیکھا۔اور

۔نظریں موڑ لیں

۔برہان آگے بڑھا اور اس کے برابر میں زمین پر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

۔نا امید ہو رہے ہو؟"سوال کیا "

۔امید کے لیے اب باقی کیا ہے"زیان نے جواب دیا "

پتہ ہے سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر تین میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی "

"۔۔۔بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ترجمہ "اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔اور اللہ ہی کارساز کافی ہے

۔زیان نے سرخ آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا

۔اور تم اس رب کی ذات سے نا امید ہو رہے ہو؟" برہان نے سوال کیا "

۔ تھوڑی دیر کے لیے زیان کچھ کہہ نہیں سکا

کس چیز کی امید رکھو میں۔ تم بتاؤ کونسا زندہ انسان مجھے اپنا دل دیں گا۔ برہان یہ کڈنی نہیں ہے " جو سب کے پاس دو ہیں۔ کہ کوئی کہے میرے پاس دو ہے ایک تم لے لو۔ یہ دل ہے۔ قلب ہے ۔جو سب کے پاس ایک ہی ہوتا ہے۔ کوئی اپنے سینے سے دل نکال کر مجھے کیو دیں گا؟" تکلیف ۔ تھی اس کے لہجے میں۔ برہان کو اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ بہت تکلیف میں ہے

زیان تمہیں ہمت کرنی ہو گی۔ امید کرنی ہو گی۔ اپنے لیے نا سہی۔ عثمان انکل اسمائیل کے " ۔ لیے اور۔ اپنی بیوی کے لیے" اس کے آخری الفاظ پر زیان پاشا ٹھر گیا تھا

۔ جھیل سی نیلی آنکھیں نظروں کے سامنے لہرائیں تھی

۔ایک خوبصورت کھلکھلاہٹ کانوں میں گونجی تھی

۔لمبے بالوں کی دھیمی سی مہک سانس میں محسوس ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی" جب کہا تو بس اتنا۔

"یہ تم سے اس نے کہا ہے" برہان نے سوال کیا۔

"نہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں۔ وہ پچھلے دس سالوں سے مجھے اوائیڈ کر رہی ہے"

"وہ بھی تو ایسا سوچ سکتی ہے۔ کیا ان دس سالوں میں کبھی تم نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی۔ کبھی بھی؟" تو زیان لاجواب ہو گیا۔

"زیان تم تو اسے محبت کرتے ہو۔ اور میں تمہاری محبت سے واقف ہوں۔ تم نے ہی تو مجھے چار سال پہلے مجبور کیا تھا کہ اسکی یونی میں ایڈمیشن لوں۔ اس سے دوستی کرو اور اسکی حفاظت بھی" برہان کے کہنے پر زیان خاموش ہو گیا۔

"اور تم نے ہی بتایا تھا کہ وہ لڑکا تمہارے گروپ کا اسے پسند کرتا ہے" زیان کے لہجے میں جیلیسی واضح تھی۔

"اور میں نے یہ بھی بتایا تھا کہ یسریٰ اسے پسند نہیں کرتی۔ بلکہ نہ ہی اس نے کبھی اسکی فیلنگس کو بڑھاوا دیا۔ وہ بولڈ لڑکی ضرور ہے لیکن وہ اپنی حدود جانتی ہے" برہان نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی ہے۔اب ویسے بھی ایک مہینے میں میں مر جاؤں گا۔اور پھر دیکھنا وہ اس لڑکے سے " شادی کرلے گی "تکلیف واضح تھی اسکے لہجے میں۔

تم تو وہ زیان نہیں ہو جسے میں جانتا ہوں۔تم تو یسریٰ کے لیے بہت پوزیسو تھے۔تم تو بہت " پوزیٹو تھے۔اب جب اپنی پوزیٹوٹی دیکھانے کا وقت آیا ہے تو تم ایسے کر رہے ہو۔اللہ سے امید رکھو" برہان نے سمجھانا چاہا۔

"؟؟کیسی امید "

www.novelsclubb.com

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ناامید ہو کر تم قرآن کی آیت کو جھٹلا رہے ہو۔اور یہ سخت گناہ ہے۔ " تمہیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ کون، کب، کیسے۔ تمہیں یہ سوچنا چاہیے ہمارا رب سب کر سکتا ہے۔ہمارا مالک اپنے ایک اشارے پر دنیا فنا کر سکتا ہے۔اپنے ایک اشارے پر دنیا آباد کر سکتا ہے"

زیان خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے برہان اس کے دل کو صاف کر رہا ہے۔ہر ۔بدگمانی سے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم مجھ سے جیسا گمان کرو گے مجھے ویسا پاؤں گے۔اس لیے ہمیں اللہ " ۔سے اچھا گمان کرنا چاہیے۔اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں تو سب ہو سکتا ہے

تم یہ نہ سوچو کے کوئی تمہیں اپنا دل دیں گا یا نہیں۔تم یہ سوچو کہ تم نے صرف اللہ کو راضی کرنا ہے۔زیان اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو گئے نا تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں زندہ رہنے سے روک "نہیں سکتی

تم سمجھ رہے ہو نا" آخر میں برہان نے پوچھا تو بے اختیار زیان نے اسے گلے لگا لیا۔سکون تھا جو" ۔اسے ملا تھا

۔لیکن اچانک ہے وہ دونوں پیچھے ہٹے جب اچانک دروازہ کھلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسریٰ ان دونوں کو دیکھ کر بوکھلا گئ۔پہلے ہی جویریہ اور عثمان صاحب نے اسے زبردستی زیان کے پاس بھیجا تھا۔

وہ دونوں اسے دیکھ کر اپنی جگہوں پر کھڑے ہو گ ئے۔

یہ کیا ہو رہا تھا؟"یسریٰ نے حیرانی سے پوچھا "۔

دو دوست بات کر رہے تھے" برہان نے جواب دیا۔پتہ نہیں کیوں لیکن وہ دونوں اوکورڈ " فیل کر رہے تھے۔

اچھا میں چلتا ہوں تم لوگ بات کرو" برہان کہہ کر کمرے سے چلا گیا"۔

www.novelsclubb.com

اب وہ دونوں کمرے میں تھے۔

ایک دوسرے پے نظریں جمائے۔

کمرے میں موجود ہر چیز انہماک سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

ایک وقت تھا جب انکی باتیں ختم نہیں ہوتی تھی۔

ایک وقت یہ تھا جب کہنا کیا ہے یہ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

وہ آج پھر ان نیلی آنکھوں میں کھو رہا تھا۔دس سال ہو گئے تھے۔لیکن آج بھی ان میں وہی کشش تھی۔

سنہری آنکھیں رونے کے باعث سرخ ہو رہی تھی۔

"تم بیٹھو"زیان نے شروعات کی۔

اس نے کمرے میں موجود صوفے کی طرف اشارہ کیا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئ۔اس نے اس وقت لائٹ پرپل شلوار قمیض پہنی تھی۔پیروں میں نیوڈ بلاک ہیلز۔بال ہمیشہ کی طرح کھلے۔اور چہرے پر میک اپ کے نام پر ٹنٹ اور مسکارہ۔

یسریٰ کو یہاں آکر یہ خبر ملی تھی۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے ریکٹ کرے۔

زیان بھی اسے تھوڑے فاصلے پر صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ماموں نے بتایا کہ تم۔انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا"وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی۔

"تم چاہتی ہو میں ٹھیک ہو جاؤں؟"پتہ نہیں کیوں لیکن اس نے پوچھ لیا۔

تھوڑی دیر کے لیے یسریٰ کچھ کہہ نہ سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ظاہر سی بات ہے ہم سب چاہتے ہیں کہ تم ٹھیک ہو جاؤں "

" ہمم سہی "

۔ایک دفع پھر دونوں میں خاموشی حائل ہو گئیں

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔پورے تین مہینے بعد۔وہ آج بھی ویسی تھی۔خوبصورت۔اس کے بال اس کے چہرے پر آرہے تھے۔زیان کا دل کیا کہ اس کے بال کان کے پیچھے کریں۔لیکن خود کو ۔روک گیا

۔اچھا میں چلتی ہوں تم ریسٹ کرو"وہ اٹھ گئیں۔تو زیان کا دل کیا اسے روک لے "

۔اسے کہیں کہ وہ ایسے ہی خاموش بیٹھی رہیں۔وہ اسے ساری زندگی ایسے دیکھ سکتا ہے

www.novelsclubb.com

۔لیکن کہا تو بس اتنا

"میرے لیے دعا کرنا یسری "

۔ضرور"کہہ کر وہ چلی گئیں "

وہ ابھی تک صوفے کے اس حصے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ اٹھ کر گئیں تھی۔اس کے پرفیوم کی خوشبو ابھی تک کمرے میں مہک رہی تھی۔

سنہری آنکھوں میں جینے کی امید زندہ ہو گئیں تھی۔

آج ان چاروں کا پھر سے پلان تھا۔پلان زبردستی نیہا نے بنایا تھا۔یسریٰ زیان کی وجہ سے کافی ڈسٹرب تھی۔وہ آنا نہیں چاہتی تھی لیکن سب نے فورس کیا۔

وہ چاروں اس وقت کراچی کے مال میں موجود تھے۔

وہ ابھی مووی دیکھ کر آئے تھے اور اب فوڈ کارٹ میں بیٹھے تھے۔برہان اور نیہا آرڈر لینے گئے تھے۔

یسریٰ خاموشی سے بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

میرے لیے دعا کرنا یسریٰ" یہ الفاظ کل سے اسکے ذہن میں گونج رہے تھے۔ وہ محسوس کر "
۔سکتی تھی کچھ تو تھا اس کی آنکھوں میں۔ لیکن وہ اسے نام نہیں دے پا رہی تھی

وہ باقاعدگی سے نماز نہیں پڑھتی تھی۔ لیکن کل سے ساری نمازیں پڑھ رہی تھی۔ اور زیان کے
۔لیے دعا کر رہی تھی

۔وہ اپنے خیالوں میں گم تھی جب دانیال نے اسے مخاطب کیا

"؟تم کچھ پریشان لگ رہی ہو "

" ہمم بتایا تھا نہ میرا کزن بیمار ہے۔ بس اسی کی فکر ہو رہی ہے "

" ٹینشن نہ لو اللہ بہتر کرے گا "

www.novelsclubb.com

" آمین "

۔اور آگے کا کیا پلان ہے" دانیال نے موضوع بدلنے کی کوشش کی "

" ایک دو جگہ اپلائے کیا ہے انٹرنشپ کے لیے۔ دیکھو اب کیا ہوتا ہے "

تمہاری تو فیملی میں ہی بہت ریچ لوگ ہیں۔ بہت بزنس مین ہیں۔ تمہیں تو کوئی بھی آسانی "

" سے جاب دیں دے گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" آسانی ہی تو نہیں چاہیے۔میں اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا چاہتی ہوں

۔غیر قانونی طریقے سے "دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا "

اس دنیا میں ایماندار لوگوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔جب تک آپ سکیم کر کے اپنی "

۔کامیابی حاصل نہ کرو تب تک یہ دنیا آپ کو قبول نہیں کرتی "یسریٰ نے سنجیدگی سے کہا

" ایک انسان دنیا بدل سکتا ہے اسے بس خود پر اعتماد ہونا چاہیے "

www.novelsclubb.com

۔دنیا بعد میں بدل لینا ابھی برگر کھالو "نیہا نے آرڈر کی ٹرے میز پر رکھتے ہوئے کہا "

۔اب نیہا اسی بات پر دانیال کا مزاق اڑا رہی تھی

یسریٰ کو بہت بے چینی ہو رہی تھی۔اس نے آج فیصلہ کیا تھا کہ وہ سب کو اپنے نکاح کا بتادیں گی

۔۔لیکن وہ ہمت نہیں کر پا رہی تھی

۔وہ سب کھانا کھا چکے تھے اب ان کا رخ کیفے کی طرف تھا

۔برہان نے کیفے کا دروازہ کھولا تو وہ سب اندر کے خواب ناک ماحول سے متاثر ہو گئے

۔دھیمی لائٹس،کافی کی مہک،مدھم میوزک

۔انہوں نے سائیڈ پر موجود ٹیبل کو چنا جہاں سے مال کا بیرونی حصہ بھی نظر آتا تھا

۔کافی کا آرڈر ہو چکا تھا۔اب وہاں خاموشی تھی

www.novelsclubb.com

۔نیہا کب سے دانیال کو میسج پر ہمت دے رہی تھی کہ وہ آج یسریٰ سے کہہ دے

۔دانیال بہت مشکل سے ہمت کی اور یسریٰ کو مخاطب کیا

" یسریٰ مجھے تم سے کچھ کہنا ہے "

۔کہنا تو مجھے بھی ہے مگر تم بولو" یسریٰ نے کہا "

۔پہلے تم کہہ لو"دانیال نے اسے موقع دیا "

نہیں یسریٰ بعد میں کہہ لے گی پہلے تم بتاؤ کیا کہہ رہے تھے"نیہا نے دانیال کو آنکھے "

۔دیکھاتے ہوئے کہا

وہ یسریٰ مجھے کہنا تھا کہ۔مطلب پوچھنا تھا"دانیال کو تمہید باندھتے دیکھ نیہا نے اسے ٹیبل کے "

۔نیچے سے پاؤں مارا۔تو دانیال فوراً بولا

" Will you Marry me? "

۔دانیال نے کہہ دیا تو ایسے محسوس ہوا جیسے دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا ہے

۔وہی اس کے ان الفاظوں سے یسریٰ اور برہان حیران رہ گئے

۔یسریٰ جانتی تھی کہ دانیال اسے پسند کرتا ہے۔لیکن وہ اسے آج ہی حقیقت بتادینا چاہتی تھی

۔لیکن اب اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس نے بہت دیر کر دی ہے

۔مجھے تم لوگوں کو یہی بتانا تھا کہ "کہہ کر یسریٰ نے گہرا سانس لیا "

" I'm already married "

۔یہ الفاظ کسی تیر کی طرح دانیال ملک کے دل پر لگے تھے

www.novelsclubb.com

۔کیا" نیہا چیخی تھی۔بغیر جگہ کا لحاظ کیے "

۔ریلیکس نیہا۔پہلے اسکی بات سن لو" برہان نے اسے سمجھانے کی کوشش کی "

۔دانیال کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

۔یسریٰ اپنی کہانی بتانے کی کوشش کر رہی تھی اور نیہا اسے غصہ سے بول رہی تھی

۔دانیال کو انکی آوازیں سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔اس کا دماغ گول گول گھوم رہا تھا

۔دل میں درد محسوس ہو رہا تھا

۔ایسے لگ رہا تھا کہ یہاں تھوڑی دیر اور رہا تو سانس نہیں لے سکے گا

۔وہ خاموشی سے اٹھا اور دروازے کی طرف بڑھا۔اور کیفے سے نکل گیا

www.novelsclubb.com

۔نیہا بھی اپنی جگہ سے اٹھ گئ

"میں تمہیں معاف نہیں کروں گی یسری "

۔میرا کیا قصور ہے۔میرا نکاح پندرہ سال کی عمر میں ہوا تھا" یسریٰ کا گلا رندھ گیا تھا "

" اور یہ تم ہمیں اب بتا رہی ہو جب میرا بھائی تم سے محبت میں اتنا آگے نکل گیا ہے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے میرے بھائی کا دل توڑا ہے۔اس کے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی" نیہا

۔کہہ کر کیفے سے نکل گئ

۔یسریٰ کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا

۔میرا کوئی قصور نہیں ہے"اس نے آنکھوں میں آنسوں لیے برہان سے کہا "

"مجھے پتہ ہے۔تم ریلیکس کرو۔آؤں میں تمہیں گھر چھوڑ دو "

www.novelsclubb.com

رات تاریک ہو چکی تھی۔آج کراچی میں کافی حبس تھی۔یہ شہر کا موسم تھا یہ دلوں کا۔کیا معلوم

۔

۔نیہا دانیال کا انتظار کرتے کرتے سو گئی تھی۔وہ اس وقت سے گھر نہیں آیا تھا

جب اسکی آنکھ کھلی تو رات کے دو بج رہے تھے۔اسے سوئے ایک گھنٹہ ہو گیا تھا۔وہ لاؤنچ کے صوفے پر ہی سو گئی تھی۔

جب وہ اٹھ کر صحن میں گئیں تو وہاں دانیال کی بائیک موجود تھی۔

اس کا مطلب وہ گھر آگیا تھا۔

وہ کمرے میں گی تو دانیال وہاں نہیں تھا۔

وہ سیدھا چھت پر گئیں۔

کیونکہ ایک وہی جگہ تھی جہاں وہ اس وقت جا سکتا تھا۔

نیہا نے اس وقت بھی دانیال کی ٹی شرٹ ٹراؤزر پہنا تھا۔بالوں کا جوڑا بنائے

www.novelsclubb.com

وہ جب سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچی تو وہ اسے نظر آگیا۔

ان کی چھت چھوٹی سی تھی۔کیونکہ آدھی چھت پر تو سٹور روم بنا تھا اور باقی خالی تھی۔وہاں ایک ٹوٹی ہوئی چارپائی موجود تھی۔اور چھت کے چھوٹے چھوٹے بنیرے بنے تھے۔وہاں سے کھڑے ہو کر گلی کا منظر اچھے سے واضح ہوتا تھا۔

۔دانیال اسی بنیرے سے ٹیک لگائیں۔ چھت کے مٹی سے بھرے ہوئے فرش پر بیٹھا تھا

اس نے ابھی تک صبح والے کپڑے ہی پہنے تھے۔اور اس کی جینز پر لگی مٹی دیکھ کر نیہا سمجھ گئیں

۔ تھی کہ یہ سارا وقت سمندر پر تھا

۔نیہا اس کے پاس جا کر بیٹھ گئی

"یہاں کیوں بیٹھے ہو"

"ایسے خاموش نہ رہو دانی۔کچھ تو بولو "

۔خاموشی۔اس کا چہرہ ساکت تھا

www.novelsclubb.com

۔میرے بھائی مجھے ایسے اذیت نا دو۔اپنا غم شیئر کرو"نیہا کا گلا رندھ گیا تھا "

۔اپنے بھائی کی تکلیف اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

" اچھا تم لڑلو مجھ سے۔کچھ کہو تو "

۔کیا کہو؟"دانیال نے سوال کیا "

کہنے کو کچھ بچا ہے۔مجھے تو خد پر غصہ آرہا ہے میں چار سال ایک شادی شدہ لڑکی سے محبت "
" کرتا رہا

وہ۔اس کا۔اس کا نکاح۔ نکاح ہو چکا ہے" الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے۔یہ الفاظ بہت تکلیف دہ "
۔تھے۔دانیال کی آنکھوں سے آنسوں نکلنے شروع ہو گئیں تھے

اس کو مجھے بتانا چاہیے تھا" وہ ہچکیاں لے رہا تھا۔اسے دیکھ کر نیہا نے بھی رونا شروع کر دیا تھا "
۔۔ساتھ ساتھ وہ اس کے آنسو صاف کر رہی تھی

وہ نکاح میں تھی۔ پھر مجھے کیو" اب اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔وہ نیہا کے کندھے پر سر رکھے "
۔رونے لگا

۔نیہا کے سینے سے لگے وہ ہچکیاں لے رہا تھا

۔نیہا کو اپنا دل بیٹھتا محسوس ہو رہا تھا

ایک بہن کے لیے اپنے بھائ کو ٹوٹا بکھرا دیکھنا ایسا ہوتا ہے جیسے کسی نے اس کے دل کے دو حصے
۔کر دیے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842